عالمی مشاعرہ میں شرکت کے لئے آنے والے شعراء کرام کے اعزاز میں شہری استقبالیہ

شعراء کے اعزاز میں دیئے گئے شہری استقبالیہ سے ایڈمنسٹریٹر کراچی روف اختر فاروقی، میونسپل کمشنر سمیع الدین صدیقی، بھارت سے آئے ہوئے شاعر گلزار دہلوی اور اظہر عباس ہاشمی خطاب کر رہے ہیں

﴿رپورٹ: حسن امام صدیقی﴾

برصغیر پاک و ہند میں سلطنت مغلیہ کے آخری فرماں روا اور مشہور شاعر سلطان سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر کے زریں عہد سخن پرور میں اردو شاعری کو یگانۂ روزگار شعراء بالخصوص تاجدار اقلیم سخن مرزا اسد اللہ خاں غالب کی سرپرستی میسر آئی اور استحکام حاصل ہوا۔ گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ مشاعروں کے انعقاد کی روایت مستحکم تر ہوتی گئی اور اب یہ ہمارا ایک عظیم ورثہ بن گئی ہے جس کے تحفظ کے لئے تمام واقفِ رموز زباں و بیاں سخن ورانِ ادب شناس و صاحبانِ فہم و دانش اور باشعور سامعین سخن فہم سرگرمِ عمل ہیں۔ گزشتہ 24 برسوں میں منعقد کیے گئے اردو مشاعروں کے ضمن میں تمام اکابرِ جہانِ شعر و ادب کی صائب اور اعداد و شمار پر مبنی آراء کے مطابق 1989ء میں جامعہ کراچی کے فارغ التحصیل طلباء کی انجمن یونی کیریئنز انٹرنیشنل کی منفرد تجویز پر پہلی محفل شعر و سخن کے تسلسل میں کراچی شہر اور ملک کے بیشتر سماجی، فلاحی اور تعلیمی اداروں، ثقافتی تنظیموں اور علمی و ادبی انجمنوں کی باہمی کاوشوں کے سبب مسلسل 24 سال تک شہر قائد میں منعقد کئے جانے والے عالمی مشاعرے تاریخ کا ایک مستند حوالہ بن چکے ہیں۔

رواں سال بھی ایکسپو سینٹر کراچی میں ساکنان شہر قائد کے زیر اہتمام عالمی مشاعرہ منعقد ہوا جس میں شرکت کرنے کے لئے آنے والے شعراء کرام کے اعزاز میں بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے اسپورٹس کمپلیکس کشمیر روڈ میں شہری استقبالیہ دیا گیا۔ تقریب میں بھارت سے آئے ہوئے ممتاز شعراء گلزار دہلوی، حسن کاظمی، ڈاکٹر نسیم نکہت، وجے تیواری، ایشاء ناز، ممتاز نسیم، اظہر عنایتی، کینیڈا سے آئے ہوئے تسلیم الٰہی زلفی سمیت پاکستان کے نامور شعراء، میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی، سینئر ڈائریکٹر اسپورٹس کلچر اینڈ ریکریئیشن محمد ریحان خان، عالمی مشاعرے کے لئے

ایڈمنسٹریٹر کراچی روف اختر فاروقی شعراء کے اعزاز میں دیے گئے شہری استقبالیہ کے موقع پر ممتاز شاعر گلزار دہلوی کو روایتی اجرک اور سندھی ٹوپی پیش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی، سید صفوان اللہ، محمود احمد خان، فرحان الرحمٰن اور دیگر بھی موجود ہیں

بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے فوکل پرسن بشیر خان سدوزئی، ڈائریکٹر میڈیا مینجمنٹ علی حسن ساجد اور بلدیہ عظمیٰ کراچی کے مختلف محکموں کے افسران، ساکنان شہر قائد کے اظہر عباس ہاشمی، محمود احمد خان ،فرحان الرحمان، حسن امام صدیقی اور دیگر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ استقبالیے سے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشاعرے محبت اور امن کا پیغام دیتے ہیں اس طرح ادب کی بھی خدمت ہوتی ہے اردو آج ایک عالمگیر زبان بن چکی ہے اور رابطے کا موثر ذریعہ بھی ہے شاعری ایک ایسا ذریعہ اظہار ہے جو دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے مختلف ممالک اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے نامور شعراء کرام نے کراچی آکر اس شہر کو عزت بخشی اور اس کی رونقوں کو دوبالا کیا ہے ہم انہیں دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے کہا کہ مشاعروں میں مختلف ممالک اور مقامات سے شعراء کرام شرکت کرتے ہیں جو اپنے ساتھ محبت ،خلوص، یکجہتی اور امن کا پیغام لاتے ہیں جبکہ مشاعروں کو سننے والے سامعین محبت وانسانیت کے نغمات اور ترانوں کو سننے کے لئے جمع ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ ادبی محافل کے انعقاد سے شہر کا ایک سوفٹ امیج دنیا بھر میں جاتا ہے کراچی ادب پرور شہر ہے جہاں فنون لطیفہ کی مختلف اصناف سے تعلق رکھنے والے بے شمار نامور لوگ بھی رہتے ہیں یہ شہر سب سے محبت کرتا ہے اور سب کو اپنے دامن میں جگہ دیتا ہے انہوں نے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی شہر میں ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ شہر کا سوفٹ امیج بہتر کرنے کے لئے بھی علم و ادب اور تہذیب وثقافت کی سرپرستی کرتی ہے اور عالمی مشاعرہ اب کراچی کی پہچان بن چکا ہے۔

شعراء کرام کی نمائندگی کرتے ہوئے بھارت سے آئے ہوئے ممتاز شاعر گلزار دہلوی نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے علاوہ دنیا کی 144 یونیورسٹیوں میں اردو پڑھائی جارہی ہے اس زبان کو مضبوط بنانے کے لئے اس کے رسم الخط کو محفوظ بنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ بچوں کو آٹھویں جماعت تک اردو رسم الخط ضرور سکھایا جانا چاہئے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اظہر عباس ہاشمی نے کہا کہ 1989 میں پہلا عالمی مشاعرہ منعقد کیا گیا تھا اس کے بعد یہ روایت مضبوط ہوتی چلی گئی اور انہیں خوشی ہے کہ اب اس ذمہ داری کو نوجوانوں نے سنبھال لیا ہے انہوں نے کہا کہ ان عالمی مشاعروں میں دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے نامور ترین شعراء کرام شرکت کرچکے ہیں اور یہ دنیا کا واحد مشاعرہ ہے جو کسی فرد یا ادارے کا نہیں بلکہ اجتماعی طور پر شہریوں کے تعاون سے منعقد کیا جاتا ہے اور شہری ہی اس مشاعرے کے امین ہیں تقریب کے اختتام پر میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی نے مہمان شعراء کو روایتی اجرک اور سندھی ٹوپی پیش کی جبکہ گلزار دہلوی نے اپنا مجموعہ کلام ایڈمنسٹریٹر کراچی کو پیش کیا۔

بعد ازاں ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے ایکسپو سینٹر میں منعقد ہونے والے عالمی مشاعرے میں شرکت کی جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات سمیت شعروسخن سے دلچسپی رکھنے والے ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ اس موقع پر عالمی مشاعرہ کے منتظمین کی جانب سے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کو عالمی مشاعرے پر شائع کیا جانے والا خصوصی مجلہ بھی پیش کیا گیا۔ عالمی مشاعرے میں بھارت سے گلزار دہلوی، اظہر عنایتی، منور رانا، ڈاکٹر نسیم نکہت، حسن کاظمی، ایشا ناز، ممتاز نسیم اور وجے تیواری، امریکہ سے ڈاکٹر منیزہ شاد، مونا شہاب، کینیڈا سے تسلیم الٰہی زلفی، ڈاکٹر عبدالرحمن عبداور سعودی عرب سے مجیب احمد، اسلام آباد سے انور مسعود، تبسم اخلاق، لاہور سے ظفر اقبال، عباس تابش، بہاولپور سے افضل خان، ملتان سے اکرم عارفی، کوئٹہ سے بیرم غوری، پشاور سے ناصر سعید اور حیدرآباد سے مش عالم، کراچی سے رسا چغتائی، سرشار صدیقی، پروفیسر سحر انصاری، پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی، جاذب قریشی، فراست رضوی، صابر ظفر، ریحانہ روحی، طارق سبزواری، عارف شفیق، اختر سعیدی، راشد نور، اجمل سراج، سعید آغا، سیما غزل، عنبرین حبیب عنبر اور دیگر شعرائے کرام نے اپنا کلام سنایا اور حاضرین سے خوب داد سمیٹی۔ ☆☆☆

ایکسپو سینٹر میں منعقدہ عالمی مشاعرے کے موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کو ڈاکٹر پیرزادہ قاسم خصوصی مجلہ پیش کر رہے ہیں